نَقدُ و نَظَر



ادارہ

## الجزاء الأوفٰى في ذكر أسماء المصطفٰى ﷺ

## مع الصلٰوة على النبي المصطفٰى ﷺ

تالیف: مولانا غلام یاسین بن محمد صاحب۔ صفحات: ۲۲۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: شعبہ دارالتصنیف والتحقیق وناشر خانقاہِ صدیقیہ، جامع مسجد ابوبکر صدیق، آرائیں واہن، تحصیل میلسی، ضلع وہاڑی۔ رابطہ نمبر: 0302-7457824

زیرِتبصرہ کتاب میں حضور نبی کریم ﷺ کے ۸۳۳ صفاتی نام اور اسماء مبارکہ جمع کیے گئے ہیں۔ ذکر کردہ اسماء مبارکہ بالخصوص درج ذیل کئی کتابوں سے اخذ کیے گئے ہیں: علامہ ابن دحیہؒ کی ''المستوفی في أسماء المصطفٰى ﷺ''، علامہ سخاویؒ کی ''القول البديع''، ملا علی قاریؒ کی ''شرح الشفاء''، علامہ محمد بن یوسف صالحی شامیؒ کی ''سبل الهدى والرشاد في سيرة خير العباد''، علامہ عبدالباسط بلقینیؒ کی کتاب ''الوفا بشرح الاصطفاء من أسماء المصطفٰى ﷺ'' اور علامہ قسطلانیؒ کی ''المواهب اللدنية'' مع شرح زرقانی۔ ان کے علاوہ دیگر کتب سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اردو ذخیرہ میں یہ کتاب سیرتِ طیبہ کے موضوع پر ایک جامع اور بابرکت اضافہ ہے۔

اسماء مبارکہ کو محض ترتیب وار ذکر کرنے کے بجائے ہر اسم مبارک سے پہلے اور بعد میں درود شریف لکھا گیا ہے، اور ساتھ میں ہر اسم مبارک کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ بطور نمونہ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ''الْأَبَرِّ بِاللهِ'' صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ''الْأَبْطَحِيِّ'' صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

وادیِ بطحاء کے سردار

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا ''أَتْقَى النَّاسِ'' صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

سب سے بڑھ کر متقی

صفحہ نمبر: ۴۲ سے صفحہ نمبر: ۱۸۰ تک ۸۳۳ / اسماء مبارکہ مع درود شریف درج کیے گئے ہیں، اور صفحہ نمبر: ۱۸۱ سے صفحہ نمبر: ۲۲۰ تک تمام اسماء مبارکہ کے مآخذ کا حوالہ دیا گیا ہے۔

کتاب میں مذکور تمام اسماء مبارکہ کو ہفتہ کے اعتبار سے سات منزلوں پر تقسیم کیا گیا ہے، یعنی روزانہ چند اسماء مبارکہ کے ساتھ درود شریف کی ایک منزل پڑھنے سے سات دنوں میں تمام اسماء مبارکہ مع درود شریف پڑھے جاسکتے ہیں۔ یہ عمل موجبِ برکت وثواب ہے، ان شاء اللہ۔

دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، مؤلف کے لیے ذخیرۂ آخرت بنائے اور تمام مسلمانوں کو حضور نبی کریم ﷺ کی محبت وشفاعت نصیب فرمائے، آمین!

## توضیح التوضیح شرح اردو التوضیح والتنقیح (۲ جلدیں)

شارح: مفتی سید رحیم الدین صاحب۔ صفحات جلد اول: ۶۴۶، صفحات جلد دوم: ۹۳۱۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: اسلامی کتب خانہ، بالمقابل جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی۔ رابطہ نمبر: 0335-2420737

علومِ اسلامیہ میں علمِ اصولِ فقہ نہایت اہم مقام رکھتا ہے، کیونکہ اس علم میں قرآن وسنت سے شرعی احکام کے اخذ واستنباط کے اصول وقواعد مدون کیے گئے ہیں، اور اسی علم کی بدولت مجتہدین نے دین کے احکام کو منظم انداز میں بیان کیا ہے۔ علمِ اصولِ فقہ دلائل کی ترتیب کو سمجھاتا ہے، علمِ فقہ کو مضبوط بنیاد فراہم کرتا ہے اور ہر دور کے نئے مسائل کو ذخیرۂ فقہِ اسلامی کی روشنی میں حل کرنے میں مدد دیتا ہے۔

علم اصولِ فقہ میں علماء حنفیہ کی تصانیف سے ایک پورا کتب خانہ تیار ہو چکا ہے، ان میں ایک اہم متن، صدر الشریعہ الاصغر علامہ عبید اللہ بن مسعودؒ (۷۴۷ھ) کی کتاب ''تنقيح الأصول'' اور اس کی مقبول شرح خود انہی کے قلم سے ''التوضيح في حلّ غوامض التنقيح'' ہے۔ موصوف نے اس متن وشرح کی ترتیب میں پچھلے ذخیرہ سے خوب استفادہ کیا، خاص طور پر تین کتابوں: امام رازی رحمۃ اللہ علیہ کی ''المحصول''، ابن حاجب رحمۃ اللہ علیہ کی ''المختصر'' اور علامہ فخر الاسلام بزدوی رحمۃ اللہ علیہ کی ''كنز الوصول إلى معرفة الأصول'' کا جوہر اس کتاب میں سمو دیا ہے۔

''التنقیح'' اور اس کی شرح ''التوضیح'' کی اہمیت کی بنا پر اس متن وشرح کے بہت سے

حواشی لکھے گئے ہیں، ان میں علامہ تفتازانی رحمہ اللہ کا حاشیہ ’’التلویح‘‘ بہت مشہور ہے اور درسِ نظامی میں شامل رہا ہے، یہ متن وشرح وحاشیہ درسِ نظامی کی اہم کتابوں میں شمار ہوتے ہیں۔ قبل ازیں اس کتاب کا متن وشرح، مقدماتِ اربعہ تک اور حاشیہ ’’التلویح‘‘ کا ایک حصہ (ابتدا سے بحث خاص تک) بھی شامل تھا، لیکن اب کچھ عرصہ قبل وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی نصابی کمیٹی نے حاشیہ ’’التلویح‘‘ کو خارج کرکے ’’التوضیح‘‘ کو مکمل داخلِ نصاب کردیا ہے۔

’’التوضیح‘‘ کی کوئی مکمل اردو شرح ہماری نظر میں نہ تھی، شاید اسی ضرورت کا اِدراک کرتے ہوئے جامعہ کے جواں سال اور ذی استعداد فاضل ومتخصص مفتی سید رحیم الدین حفظہ اللہ نے پیشِ نظر کتاب مرتب کی ہے۔ اس کتاب میں اعراب لگانے کا اہتمام کیا گیا، عبارت کا سلیس ترجمہ وتشریح کی گئی، اور مباحث کا خلاصہ ذکر کیا گیا ہے۔ کتاب دو جلدوں میں ہے، اور شارح نے اپنے تئیں کتاب کو حل کرنے کی عمدہ کوشش کی ہے، مدرّسین وطلبہ کرام کو اُن کی محنت سے فائدہ اُٹھانا چاہیے۔

مؤلف کے مطابق کتاب کی پہلی جلد میں وفاق کا سابقہ نصاب (مقدماتِ اربعہ تک) اور جلد دوم میں بقیہ کتاب کی شرح ہے۔ اس کی بنا پر دونوں جلدوں کی ضخامت میں توازن نہیں رہا، بظاہر وفاق کے سابقہ نصاب کی رعایت کی ضرورت نہ تھی، بہتر ہوتا کہ دونوں جلدوں کے صفحات میں توازن رکھا جاتا۔ نیز کتاب کے کاغذ کا معیار بھی قابلِ غور ہے، شاید مؤلف وناشر کا مقصود قارئین کو قیمت میں اضافی بوجھ سے بچانا ہو۔ اُمید ہے کہ کتاب کے آئندہ طبع میں ان اُمور کی رعایت رکھی جائے گی۔

..... ❁ ..... ❁ ..... ❁ .....